Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝
اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون ۴۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ **الفضل** ربوہ

بروز منگل — ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily **ALFAZL** RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۸ صفر ۱۳۹۳ھ ، ۳ شہادت ۱۳۵۲ہش ، ۳ اپریل ۱۹۷۳ء | نمبر ۷۴

جماعت احمدیہ کی ۵۴ ویں مجلس مشاورت نہایت کامیابی اور خیر و برکت کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی نہایت ایمان افروز اور قیمتی نصائح

غلبہ اسلام کی عظیم مہم کیلئے ایک کروڑ ساڑھے ستاسٹھ لاکھ روپے کے میزانیہ آمد و خرچ کو منظور کرنے کی سفارش

ربوہ ۲ شہادت۔ کل یکم شہادت ۱۳۵۲ہش مطابق یکم اپریل ۱۹۷۳ء بروز اتوار جماعت احمدیہ کی ۵۴ ویں مجلس مشاورت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی اور خیر و برکت کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گئی۔ یہ مجلس ۳۰ امان بروز جمعۃ المبارک اجتماعی دعا کے ساتھ شروع ہوئی تھی اور تین روز جاری رہنے کے بعد کل ایک بجے دوپہر عاجزانہ و پُرسوز دعاؤں کے ساتھ ہی اختتام پذیر ہوئی۔ حسب سابق امسال بھی اس میں دنیا میں غلبہ اسلام کی عظیم مہم کی رفتار کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے متعدد اہم تنظیمی تبلیغی اور تربیتی تجاویز پر غور کیا گیا۔ جماعت کی تین مرکزی تنظیموں یعنی صدر انجمن احمدیہ۔ تحریک جدید انجمن احمدیہ اور وقف جدید کے آئندہ سال کے بجٹ ہائے آمد و خرچ منظور کرنے کی سفارش کی گئی جو مجموعی طور پر ایک کروڑ ستاسٹھ لاکھ باون ہزار روپیہ پر مشتمل تھے۔

اجتماعی دعاؤں کے علاوہ اس بابرکت مجلس میں جو سب سے بڑی اور اہم ترین نعمت نمائندگان کرام کو حاصل ہوئی وہ خلیفۂ وقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے زندگی بخش اور بصیرت افروز ارشادات تھے جو مختلف مواقع پر انہیں سننے کی سعادت حاصل ہوئی۔ مجلس مشاورت کے چاروں اجلاس حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صدارت میں منعقد ہوتے اور حضور وقتاً فوقتاً نہایت اہم اور بیش قیمت نصائح اور ہدایات سے نوازتے رہے جو نمائندگان کے ایمان و عرفان میں غیر معمولی اضافہ کا باعث ہوئیں۔

حسب سابق امسال بھی پاکستان کے طول و عرض سے احمدی جماعتوں کے نمائندگان بعد ذوق و شوق اس میں شامل ہوئے۔ نمائندگان کے علاوہ چھ صد سے زائد مہمان بھی بیرونی جماعتوں سے مشاورت کی کارروائی سننے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ مقامی احباب کی تعداد ان کے علاوہ تھی جو بطور زائر کارروائی سنتے رہے۔ مستورات کے لئے "ایوانِ محمود" کی گیلری میں بر عایت پردہ انتظام تھا۔ چنانچہ وہ بھی التزام کے ساتھ کارروائی سننے کے لئے آتی رہیں۔ شوریٰ کے اجلاسوں میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے زیر ارشاد محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ پنجاب۔ محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائل پور اور محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کو صدارت کے فرائض کی سرانجام دہی میں حضور کا ہاتھ بٹانے کا خصوصی فخر حاصل ہوا۔

مجلس مشاورت کے دوسرے روز یعنی ۳۱ امان کی شب کو صدر انجمن احمدیہ نے نمائندگان کرام کے اعزاز میں ایک خصوصی عشائیہ کا اہتمام کیا جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی ازراہ شفقت شرکت فرمائی۔ اس کا انتظام دارالضیافت میں کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بصیرت افروز ارشادات

شوریٰ کا اختتامی اجلاس یکم شہادت کی صبح کو آٹھ بجے شروع ہوا اور کم و بیش پانچ گھنٹے تک جاری رہا۔ اس اجلاس میں مختلف تجاویز پر غور کے دوران خصوصی طور پر حضور نے نہایت اہم اور روح پرور ارشادات سے اپنے خدام کو نوازا۔ انکی راہنمائی فرمائی اور انہیں ان کے ان نہایت اہم فرائض کی طرف توجہ دلائی جو غلبہ اسلام کی عظیم مہم کے سلسلے میں ان پر عائد ہوتے ہیں۔ (باقی صفحہ ۶ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

سر میں اور بدن میں درد کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کیساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

میری اہلیہ ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ان کی آنکھ کا اپریشن بھی زیر تجویز ہے احباب سے انکی صحت کاملہ۔ اپریشن میں کامیابی اور بینائی کی بحالی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(محمد بشیر احمد علی امیر جماعت احمدیہ جھنگ)

ربوہ ۳۰ امان۔ کل بعد نماز عصر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی جماعت دہم کے طلباء کے اعزاز میں جماعت نہم کی طرف سے ایک الوداعی تقریب سکول کے ہال میں منعقد ہوئی۔ صدارت کے فرائض محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے سرانجام دیئے۔ تلاوت و نظم کے بعد جماعت نہم کی طرف سے شمس الحق صاحب نے ایڈریس پڑھا۔ جس کا جواب جماعت دہم کی طرف سے ملک تنویر احمد صاحب نے دیا۔ بعد ازاں محترم صدر نے اپنی تقریر میں طلباء کو قیمتی نصائح فرمائیں۔ آخر میں مکرم عبد السمیع خان صاحب ہیڈ ماسٹر نے اپنی مختصر تقریر میں تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں اور دیگر اصحاب کا شکریہ ادا کیا۔ دعا پر یہ تقریب ختم ہوئی۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخلص خادم اور ملک کے نامور قانون دان

محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائیکورٹ لاہور انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ ۝

نہایت افسوس اور دلی غم و اندوہ کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قدیم مخلص خادم اور ملک کے ممتاز قانون دان محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب سینئر ایڈووکیٹ (سابق جج ہائیکورٹ) کل بتاریخ یکم اپریل ۱۹۷۳ء کی دوپہر کو لاہور میں انتقال فرما کر محبوب حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ ۝

محترم شیخ صاحب مرحوم کا جنازہ آج لاہور سے ربوہ لایا جا رہا ہے۔

ادارہ الفضل اس عظیم جماعتی سانحہ پر محترم شیخ صاحب مرحوم کی بیگم صاحبہ۔ انکے صاحبزادگان۔ صاحبزادیوں اور جملہ دیگر افراد خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ شیخ صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور اعلیٰ علیین میں اپنے خاص مقام قرب سے نوازے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ان کا دین و دنیا میں خود حافظ و ناصر ہو۔

آمین

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳ ماہ شہادت ۱۳۵۲ھش

انسان کا ایک کھلا دشمن اور اس کا خطرناک ہتھکنڈا

اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل عطا کی ہے اور اسے اشرف المخلوقات بنایا ہے بایں ہمہ انسان بسا اوقات اپنے اس خصوصی شرف کی قدر نہ کرتے ہوئے عقل سے کام نہیں لیتا اور جان بوجھ کر ایسی روش اختیار کرتا ہے کہ جو بدیہی طور پر نقصان اور خسارہ کی راہ ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نے جس وجود کو انسان کا کھلا کھلا دشمن قرار دیا ہے اسے نہ صرف یہ کہ انسان اپنا دشمن نہیں سمجھتا بلکہ اسے دوست خیال کرتے ہوئے اس کے کہے پر عمل کرنا شروع کر دیتا ہے اور بالآخر تباہی سے دوچار ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں انسان کے اس کھلے دشمن کی نہ صرف نشاندہی فرمائی ہے بلکہ اس کے ہتھکنڈوں کا تفصیل سے ذکر کر کے مسلمانوں کو اس سے اور اس کے ہتھکنڈوں سے بچنے کی بار بار تلقین فرمائی ہے۔

انسان کا یہ کھلا کھلا دشمن وہی ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتداء ہی میں بنی آدم کو خبردار فرمایا تھا جیسا کہ فرمایا:۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰی ۝ فَقُلْنَا یٰٓاٰدَمُ اِنَّ ھٰذَا عَدُوٌّ لَّکَ وَلِزَوْجِکَ فَلَا یُخْرِجَنَّکُمَا مِنَ الْجَنَّۃِ فَتَشْقٰی ۝ (طٰہٰ آیات ۱۱۷، ۱۱۸)

اور (یہ بھی یاد کرو کہ) جب ہم نے ملائکہ سے کہا کہ آدم (کی پیدائش کے شکریہ میں خدا) کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا۔ اس نے سجدہ کرنے سے انکار کر دیا۔ اس پر ہم نے آدم سے کہا اے آدم یہ ابلیس یقیناً تیرا اور تیرے ساتھیوں کا دشمن ہے۔ پس تم دونوں (گروہوں) کو یہ جنت سے نہ نکال دے کہ اس کے نتیجہ میں تُو اور تیرا ہر ساتھی مصیبت میں پڑ جائے۔

یہ یاد دلانے کے بعد کہ اوائل ہی میں بنی آدم کو ان کے کھلے کھلے دشمن یعنی شیطان سے خبردار کر دیا گیا تھا اللہ تعالیٰ نے قیامت تک رونما ہونے والے تمام بنی نوع انسان کو خبردار کیا ہے کہ وہ اپنے اس ازلی دشمن سے خبردار رہیں اور اس کے بہکائے میں کبھی نہ آئیں چنانچہ فرمایا:۔

اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَکُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْہُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا یَدْعُوْا حِزْبَہٗ لِیَکُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ۝ (فاطر آیت)

شیطان یقیناً تمہارا دشمن ہے۔ پس تم اس کو دشمن ہی سمجھو (اپنی شومیٔ قسمت سے اسے دوست نہ سمجھنے لگنا)۔ وہ اپنے ساتھیوں کو صرف اس لئے بلاتا ہے کہ وہ دوزخی بن جائیں۔

پھر اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے کہ انسان شیطان کو اپنا دوست اور خیرخواہ سمجھنے کے نتیجہ میں دوزخ کا حقدار کیسے بنتا ہے اللہ تعالیٰ نے مزید فرمایا:۔

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ کُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ اِنَّمَا یَاْمُرُکُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرہ آیت ۱۶۹)

اے لوگو! جو کچھ زمین میں ہے اس میں سے حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو۔ وہ یقیناً تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔ وہ یقیناً تمہیں برائی اور بے حیائی کی تلقین کرتا ہے اور اس امر کی تلقین کرتا ہے کہ تم اللہ کے متعلق جھوٹ باندھ کر وہ بات کہو جو تم نہیں جانتے۔

یہ اچھی طرح واضح کرنے کے بعد کہ شیطان بنی نوع انسان کا کھلا کھلا دشمن ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے ان ہتھکنڈوں پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے جن کے ذریعہ وہ انسانوں کو ورغلاتا اور ان کی عقلوں کو ماؤف کر کے انہیں دوزخ کی طرف لے جاتا ہے۔ اس کے باوجود تاریخ اس امر پر شاہد ہے اور فی زمانہ ہمارا روزمرہ کا مشاہدہ بھی یہی ہے کہ اکثر لوگ پہلے بھی بآسانی شیطان کے بہکائے میں آتے رہے ہیں اور اس زمانہ میں بھی ایسی اقوام اور افراد کی کمی نہیں ہے جو اس کے دام تزویر میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے ماموروں کو ایسے وقت میں ہی مبعوث فرماتا ہے کہ جب انسانوں کی غالب اکثریت شیطان کے نقش قدم پر چلنے لگتی ہے اور اپنے آپکو اصحٰب السعیر میں شمار کئے جانے کا حقدار بنا لیتی ہے۔

ذیل میں ہم شیطان کے ایک ایسے ہی ہتھکنڈے کا ذکر کر کے اس کی مضرت واضح کرتے ہیں اور یہ بتاتے ہیں کہ اس ہتھکنڈے سے بھی بہر طور بچنا کیوں ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ شیطان کا ایک ہتھکنڈا یہ ہے کہ وہ لوگوں کو خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں اپنے اموال خرچ کرنے سے روکنے کے لئے ان کے دل میں یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ اگر تم خدا تعالےٰ کی راہ میں اپنے اموال خرچ کرو گے تو تم غریب ہو جاؤ گے اور پھر تمہیں اس دنیا میں محتاجوں کی طرح زندگی گزارنی پڑے گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس کے اس ہتھکنڈے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُکُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰہُ یَعِدُکُمْ مَّغْفِرَۃً مِّنْہُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ (البقرہ آیت ۲۶۹)

شیطان تمہیں محتاجی سے ڈراتا ہے اور تمہیں بے حیائی کی تلقین کرتا ہے۔ اور اللہ اپنی طرف سے ایک بڑی بخشش اور بڑے فضل کا تم سے وعدہ کرتا ہے اور اللہ بہت وسعت دینے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

ہر چند کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بار بار اس امر کا یقین دلایا ہے کہ جو لوگ اپنے اموال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں گے اور اس بارہ میں کسی قسم کے بخل سے کام نہیں لیں گے، اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت ڈالے گا اور ان کا خرچ کیا ہوا مال کئی گنا کر کے انہیں واپس لوٹا دے گا۔ اس کے باوجود بہت سے لوگ شیطان کے اس بہکائے میں آجاتے ہیں کہ اگر وہ اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کریں گے تو غریب ہو جائیں گے حالانکہ یہ ایسی خطرناک بات ہے کہ جو انسان کو جنت سے محروم کر کے اسے دوزخ کا مستحق بنانے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے مامور اپنی قوت قدسیہ کی مدد سے جہاں اپنے متبعین کو اور دوسری برائیوں سے نجات دلا کر انہیں سابق بالخیرات بناتے ہیں وہاں انہیں شیطان کے اس وسوسہ کا شکار ہونے سے ہمیشہ ہمیش کے لئے چھٹکارا دلا دیتے ہیں۔ شیطان کے دوسرے ہتھکنڈوں کی طرح اس کا یہ ہتھکنڈا بھی ان کے لئے یکسر بے اثر ہو کر رہ جاتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے اموال بے دریغ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر کے اللہ تعالیٰ کی رضاء کی جنتوں کے وارث بنتے چلے جاتے ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک عظیم الشان کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے اپنے متبعین کو شیطان کے ہتھکنڈوں سے بھی بکلی محفوظ و مامون بنا کر صحیح معنوں میں سابق بالخیرات بنا دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی قائم کردہ جماعت کے افراد آج کے دم تک اپنے اموال بے دریغ خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرتے چلے آرہے ہیں۔ حتیٰ کہ انفاق فی سبیل اللہ اس کا ایک امتیازی نشان بن گیا ہے۔ ہمارا یہ اولین فرض ہے کہ ہم اپنے اس امتیازی نشان کو نسلاً بعد نسلٍ برقرار رکھتے چلے جائیں تا ہم اور ہماری نسلیں ہمیشہ ہی اللہ تعالےٰ کی رضاء کی جنتوں کی وارث بنی رہیں۔

زعماء انصار اللہ توجہ فرمائیں

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی ہر سہ ماہی کے اختتام پر سو فیصدی بجٹ پورا کرنے والی مجالس کے نام دُعا کے لئے حضور اقدس کی خدمت میں پیش کئے جایا کریں گے۔ چنانچہ پہلی سہ ماہی قریب الاختتام ہے۔ خدا کرے اس عرصہ میں زیادہ سے زیادہ مجالس اپنا بجٹ سو فیصدی پورا کر کے اپنے محبوب آقا کی دُعاؤں اور توجہ کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی ہوں۔

قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ کی کراچی میں تشریف آوری

از مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب ایم اے سیکرٹری برائے صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

(۲)

کراچی کی چاروں مجالس کے انفرادی دورہ جات

نظامت ضلع کراچی کے عہدیداران کی خواہش تھی کہ صدر محترم کراچی کی چاروں مجالس میں تشریف لے جائیں اور وہاں کے عہدیداران سے مل کر اپنی گرانقدر ہدایات سے نوازیں تاکہ اس طرح انصار اللہ کے کام میں زیادہ مستعدی پیدا ہو چنانچہ صدر محترم نے اس پروگرام کو منظور فرمالیا اور حسب ذیل تفصیل کے مطابق کراچی کی چاروں مجالس کا دورہ فرمایا

مجلس انصار اللہ ڈرگ روڈ

مورخہ ۵ تبلیغ/فروری کو صدر محترم مجلس انصار اللہ ڈرگ روڈ کے عہدیداران و اراکین انصار اللہ سے ملنے کے لئے مسجد احمدیہ ڈرگ روڈ تشریف لے گئے۔ جونہی صدر محترم کی موٹر مسجد کے پاس جا کر رکی دوستوں نے مکرم محمد اقبال صاحب منہاس زعیم اعلیٰ انصار اللہ ڈرگ روڈ کی سرکردگی میں آگے بڑھ کر آپ کا استقبال کیا۔ مغرب کی نماز کی ادائیگی کے بعد مختصر اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم زعیم صاحب اعلیٰ نے مختصر طور پر اپنی کارکردگی کی رپورٹ صدر محترم کی خدمت میں پیش کی۔ صدر محترم کو بتایا گیا کہ مسجد میں اس حلقہ سے تعلق رکھنے والی احمدی مستورات بھی تشریف لائی ہوئی ہیں۔ چنانچہ صدر محترم نے مختصر طور پر ان سے بھی خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ اسلام کی تاریخ میں مسلمان عورتوں نے جذباتی، مالی اور آرام وسکون کی قربانیاں دی ہیں۔ قرون اولیٰ کی بعض مسلمان عورتوں کے واقعات بیان فرما کر آپ نے احمدی مستورات کو اس طرف متوجہ کیا کہ آج اسلام کی اشاعت کے لئے اور اس راہ میں ہر قسم کی قربانیاں دینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھی موقعہ عطا فرمایا ہے۔ اگر آپ صحیح طور پر اپنا فرض ادا نہیں کریں گی اور آپ اپنی گود میں پلنے والے بچوں کی صحیح اسلامی تربیت نہیں کریں گی تو خدا کی خوشنودی حاصل نہیں کر سکیں گی لہٰذا عورتوں کو اپنی ذمہ داریوں کو بصورت احسن نبھانا چاہیئے نیز تحریک جدید کے مطالبات کے مطابق اپنے گھروں کے ماحول کو بنایا جائے اور مردوں کو یہ موقعہ فراہم کیا جائے کہ وہ گھریلو پریشانیوں سے آزاد ہو کر دین کی خدمت میں مصروف ہوں اس کے بعد صدر محترم نے لمبی دعا کروائی اور اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

اس کے بعد صدر محترم مسجد احمدیہ کے قریب ہی ایک احمدی دوست کے گھر میں دعوت طعام میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے جس میں مجلس کے عہدیداران نے بھی شمولیت کی۔ کھانے پر بھی جماعتی کاموں کے بارہ میں گفت وشنید کا سلسلہ جاری رہا۔ مکرم محمد اقبال صاحب منہاس اور مکرم نذیر احمد صاحب ساجد نے اصلاح وارشاد کے سلسلہ میں اپنی مساعی کے متعلق بعض ایمان افروز واقعات سنائے۔ قریباً پون گھنٹہ تک صدر عہدیداران میں تشریف فرما رہے۔ اور مستورات سے گفتگو ہوتی رہی۔ دعا پر یہ تقریب ختم ہوئی۔

مجلس انصار اللہ کراچی صدر

اس مجلس نے مورخہ ۶ تبلیغ/فروری کو بوقت پانچ بجے شام صدر محترم سے ملاقات کے لئے شیزان ہوٹل میں عہدیداران کا اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا اس کے بعد مکرم سید سعید خالد صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ نے صدر محترم سے عہدیداران کا تعارف کروایا اور اپنی کارگزاری کا مختصر خاکہ پیش کیا اس کے بعد صدر محترم نے عہدیداران سے کارگزاری کا جائزہ لیا۔ آپ نے اصلاح وارشاد کے کام کو زیادہ مستعدی کے ساتھ سرانجام دینے کے لئے عہدیداران کو ہدایات دیں۔ آپ نے فرمایا کہ احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے اپنی دوستی کے حلقہ کو زیادہ وسیع کریں اور ذاتی تعلق قائم کر کے لوگوں کو احمدیت کی تعلیم سے آگاہ کریں ہدایت دینا اللہ تعالیٰ کا کام ہے کوشش کرنا ہمارا فرض ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس مادی دور میں انسان کے دل سے سکون اٹھ گیا ہے اور روحانی خلا پیدا ہو چکا ہے اس روحانی خلا کو پُر کرنا ہم احمدیوں کا کام ہے۔ اس کے لئے زیادہ محنت، جرأت، توجہ اور دعاؤں سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔

اس اجلاس میں گھانا سے آئے ہوئے ایک غیر احمدی ایڈووکیٹ کی صدر محترم سے ملاقات کروائی گئی صدر محترم کافی دیر تک ان سے باتیں کرتے رہے اور ان کو ربوہ آنے کی دعوت دی۔ دعا کے بعد یہ اجلاس ختم ہوا۔

صدر محترم کی عہدیداران خدام الاحمدیہ کراچی سے ملاقات

مکرم قائد صاحب خدام الاحمدیہ کی یہ خواہش تھی کہ صدر محترم اگر کچھ وقت عنایت فرمائیں تو چائے پر عہدیداران سے تعارف ہو جائے اور دعا کروائی جائے۔ بعد مصروفیات ہونے کے باوجود محض خدام کی دلجوئی کے لئے صدر محترم نے اس درخواست کو قبول کرتے ہوئے پروگرام کو اس طرح تشکیل دینے کا ارشاد فرمایا کہ خدام کے لئے کچھ وقت نکل آئے چنانچہ پانچ بجے شام احمدیہ ہال کی بالائی منزل پر خدام الاحمدیہ کے عہدیداران اکٹھے ہوئے تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم قائد صاحب نے خدام کا تعارف کروایا اور صدر محترم کو خوش آمدید کہا باتوں باتوں میں آپ نے خدام کو اس طرف توجہ دلائی کہ لوگ احمدیت کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ صحیح لائنوں پر کام کر کے ان لوگوں کو احمدیت میں داخل کیا جائے۔ صدر محترم نے اس ضمن میں ممالک بیرون کے بعض نہایت ایمان افروز واقعات سنا کر خدام کو اصلاح وارشاد کا فریضہ ادا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ آپ نے اپنے بیرونی ممالک کے دورہ کے دوران آسٹریا کی ایک کٹر کیتھولک عورت اور اس کی دس گیارہ سالہ بچی سے ملاقات کا واقعہ سنایا۔ آپ نے فرمایا کہ وہ عورت اسلام کے متعلق کوئی بات سننے کے لئے تیار نہیں تھی لیکن اس کی کمسن بچی چونکہ مجھ سے اسلام کے بارہ میں بعض سوال کرنے کی خواہش رکھتی تھی اس لئے اس نے اپنی ماں کو وسیلہ بنا کر مجھ سے سوال کئے جن کے میں نے جوابات دئے جو بہرحال اس عورت کے کانوں میں بھی پڑتے چلے گئے۔ چوتھے دن جب وہ عورت حسب معمول عبادت کے لئے چرچ نہ گئی تو وہیں سے اس کی وجہ پوچھی تو اس عورت نے برملا اس بات کا اعتراف کیا کہ مسٹر احمد! ایک بات میں آپ کو بتا دیتی ہوں مسلمان تو شاید میں ہوتی ہوں یا نہیں۔ لیکن آج سے میں کیتھولک نہیں رہی۔ ایک کٹر کیتھولک کا صرف چار دن میں اس طرح اپنے مذہب سے برگشتہ ہو جانا اسلام کی خوبصورت اور فطرت کو اپیل کرنے والی تعلیم کا نتیجہ ہے۔

اسی طرح آپ نے جرمنی کے ایک ہپی نوجوان ہبش جن کا اب اسلامی نام ہدایت اللہ رکھا گیا ہے اور وہ احمدی ہو گیا ہے کے اخلاص اور قربانی کا واقعہ بیان فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ نوجوان جرمن زبان کے بہترین شعراء اور ادباء میں شمار ہوتا ہے اس کی لیاقت کا یہ حال ہے کہ ایک لیکچر کا اسے تین ہزار مارک معاوضہ دیا گیا تھا۔ یہ نوجوان نہ صرف احمدی ہے بلکہ موصی ہے۔ وصیت اس نے ۱/۱۰ کی تحریر کی ہوئی ہے لیکن ۱/۳ حصہ ادا کرتا ہے۔ چنانچہ جب اس کو تین ہزار مارک ملے تو وہ سیدھا مسجد احمدیہ میں آیا اور ایک ہزار مارک چندہ میں ادا کئے۔

آپ نے یہ واقعات بیان کر کے فرمایا کہ خدام کی اب کام کرنے کی عمر ہے۔ آپ عہدیداران ہیں اس لئے سب خدام کو ساتھ لے کر چلیں دوستی کے دائرہ کو وسیع کریں اور لوگوں کو قانون کی پابندی کرتے ہوئے احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔ خدام نے صدر محترم کے خطاب کو بڑے انہماک اور توجہ سے سنا اور ان کے چہروں سے یوں معلوم ہوتا تھا کہ ان کے دلوں میں دین کی خدمت کے جذبہ کو جلا ملی ہے۔ اس اجلاس میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سے عرض کیا گیا کہ آپ بھی خدام سے کچھ فرمائیں؟ آپ نے صرف ایک بات اور وہ یہ کہ جو کچھ حضرت میاں صاحب نے اس وقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس وقت فرمایا ہے اس پر کما حقہ عمل کریں لمبی دعا کے بعد اجلاس برخاست ہوا اور صدر محترم اپنے ساتھیوں کے ہمراہ مجلس ناظم آباد کے لئے روانہ ہو گئے۔

مجلس انصار اللہ ناظم آباد

مکرم میجر محمد نذیر صاحب بھٹی زعیم اعلیٰ انصار اللہ ناظم آباد نے صدر محترم کے اعزاز میں ساڑھے چھ بجے چائے کا اہتمام کیا ہوا تھا اور اس موقعہ پر اپنی مجلس عاملہ کے اراکین کا اجلاس رکھا ہوا تھا۔

ساڑھے چھ بجے صدر محترم مکرم میجر صاحب کے گھر تشریف لے گئے عہدیداران نے آگے بڑھ کر آپ کا استقبال کیا۔ چائے سے فارغ ہو کر مکرم زعیم صاحب اعلیٰ کے گھر پر ہی مغرب و عشاء کی نمازیں ادا کی گئیں نمازوں کی ادائیگی کے بعد تلاوت قرآن کریم سے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی تلاوت کے بعد مکرم زعیم صاحب اعلیٰ نے مختصر طور پر اپنی مجلس کی رپورٹ کارگزاری پیش کرتے ہوئے شعبہ وار کام کا جائزہ لیا۔ رپورٹ پیش کرنے کے بعد مکرم زعیم صاحب اعلیٰ نے صدر محترم کی خدمت میں مبلغ ایک ہزار روپیہ کا چیک یہ اعلان کرتے ہوئے پیش فرمایا کہ یہ رقم ہمارے بجٹ انصار اللہ کے علاوہ ہوگی اور صدر محترم اس رقم کو جہاں مناسب خیال فرمائیں خرچ فرما دیں۔

ایک ہزار روپیہ کی یہ رقم اس حلقہ سے تعلق رکھنے والے ایک مخلص دوست مکرم سلطان احمد صاحب طاہر نے صدر محترم کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے مجلس کو ادا کی تھی۔ اللہ تعالیٰ اس مخلص بھائی کی اس قربانی کو قبول فرمائے۔ اور ان کے نفوس و اموال میں بے بہا برکت عطا فرمائے۔ آمین۔

صدر محترم نے مجلس کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے خوشنودی کا اظہار فرمایا آپ نے فرمایا کہ کراچی کی مجلس کو چار حصوں میں تقسیم کرنے سے کارکردگی پر بہت عمدہ اثر پڑا ہے مجلس کی تقسیم اور ہر حلقہ کے لئے مناسب عہدیداران کی تلاش کا سہرا مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت کراچی کے سر ہے اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے مجلس کی اس تقسیم سے خدا تعالیٰ کے فضل سے بعض عہدیداران پہلی مرتبہ اپنی اعلیٰ انتظامی صلاحیتوں کے ساتھ جماعت سے متعارف ہوئے ہیں ان میں سے مکرم میجر محمد نذیر صاحب بھٹی اور مکرم محمد شریف صاحب وڑائچ کا صدر محترم نے خاص طور پر ذکر فرمایا آپ نے عہدیداران کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت میں بھاری تعداد میں مخلص دوست موجود ہیں مگر ان میں سے بعض لوگ طبعی طور پر آگے آنے سے گھبراتے ہیں اب یہ مجلس کا کام ہے وہ ایسے دوستوں پر کام کا بوجھ ڈالے اور ان کی خداداد استعدادوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ان سے مناسب کام لے۔ آپس میں مل جل کر کام کرنے کا ملکہ پیدا کیا جائے کیونکہ جماعت میں تمام دوستوں کی حیثیت مشین کے پرزوں کی ہے کسی ایک پرزہ کو بھی اگر نظر انداز کیا جائے تو مشین کی کارکردگی لازمی طور پر متاثر ہوگی صدر محترم نے علمی لحاظ سے بھی دوستوں کو ترقی کرنے کی طرف توجہ دلائی اور ارشاد فرمایا کہ علمی مجالس منعقد کی جائیں اور ایک دوسرے کے خیالات سے استفادہ کیا جائے

اس کے بعد عہدیداروں نے سوالات کئے جو انتظامی امور سے تعلق رکھتے تھے صدر محترم نے مناسب رنگ میں جوابات دیئے۔ دعا کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا۔

مجلس انصار اللہ مارٹن روڈ

آٹھ بجے مجلس ناظم آباد سے فارغ ہو کر صدر محترم مجلس مارٹن روڈ کے دورہ کے لئے تشریف لے گئے۔ مکرم مولوی عبدالمجید صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ مارٹن روڈ نے صدر محترم کے اعزاز میں اپنے مکان پر کھانے کا انتظام فرمایا ہوا تھا اور اس موقعہ پر اپنی مجلس کے عہدیداروں کا اجلاس رکھا ہوا تھا مکرم زعیم اعلیٰ صاحب نے صدر محترم کی خدمت میں اپنی کارگزاری کی رپورٹ پیش کی یاد رہے یہ وہ خوش قسمت مجلس ہے جسے مرکز نے گزشتہ سال کی کارکردگی پر علم انعامی کا مستحق قرار دیا تھا اور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنے دست مبارک سے اس مجلس کے زعیم اعلیٰ صاحب کو علم انعامی عطا فرمایا تھا۔

رپورٹ پیش ہونے کے بعد صدر محترم نے اس حلقہ کے جملہ عہدیداران کو ان کی اعلیٰ کارکردگی پر مبارکباد دیتے ہوئے فرمایا کہ جو انعام بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہے وہ محض اس کا فضل اور احسان ہوتا ہے اللہ تعالیٰ قدر شناس آقا ہے۔ جو لوگ خلوص اور نیک نیتی کے ساتھ اس کی طرف جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ ان کی مدد ضرور کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کی مساعی کو نوازا ہے اس طرح یہ حلقہ علم انعامی کا مستحق قرار دیا گیا ہے آپ لوگوں کو کوشش کی زیادہ ضرورت ہے تاکہ آپ کا یہ انعام قائم رہے جو لوگ توجہ اور محنت کے ساتھ خدمت کرتے ہیں ان سے نئے وعدوں کی توقع بھی زیادہ ہوتی ہے۔ صدر محترم نے عہدیداروں کو توجہ دلائی کہ وہ بچوں کے خلق کی درستی اور ان کی علمی ترقی کے لئے مقامی نظام کے تحت ہفتہ میں کم از کم ایک دن بچوں کی علمی کلاس کا انتظام کریں اس موقعہ پر مکرم زعیم صاحب اعلیٰ نے صدر محترم کی خدمت میں عرض کیا کہ ان کے ہاں اس کا انتظام پہلے ہی موجود

Adarts KDC - 1/73

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے۔ اس پر صدر محترم نے خوشنودی کا اظہار فرمایا اور باقی مجالس کو عمومی طور پر اس کار خیر کے متعدد پہلوؤں کی طرف توجہ دلائی آپ نے کراچی کے مخصوص حالات کے تحت یہ تحریک بھی فرمائی کہ گھروں میں نماز باجماعت کی عادت ڈالنی چاہیئے تاکہ بُعد مکانی کی وجہ سے جہاں لوگ مساجد میں نہیں جا سکتے وہاں گھروں میں اس کی ادائیگی ہو۔ اس سے نماز باجماعت کے قیام میں مدد ملے گی آپ نے فرمایا کہ انصار کو چاہیئے کہ اپنے گھروں میں باتوں باتوں میں بچوں کو اسلام کی تعلیم سے آگاہ کیا جائے۔ نیز ان میں بزرگوں کی عزت و احترام کا جذبہ پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس سلسلہ میں آپ نے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض بزرگوں کا نمونہ پیش فرمایا جو ہر موقع پر بچوں کو دینی امور سکھاتے رہتے ہیں۔ ملی دعا پر اجلاس برخاست ہوا۔

ہدیہ تشکر

کراچی کے تربیتی اجتماع اور مجالس کے دورہ جات کے انتظامات کے لئے خدا تعالیٰ کے فضل سے ویسے تو سب دوستوں نے اپنے اپنے دائرہ میں بھرپور کوشش کی اور تعاون فرمایا مگر مندرجہ ذیل دوستوں نے تو انتظامات کے لئے دن رات ایک کر دیا۔ ان کی توجہ اور مساعی جمیلہ کا نتیجہ تھا کہ ہر کام خدا تعالیٰ کے فضل سے بروقت اور خوش اسلوبی سے انجام پاتا رہا۔ اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں کے اخلاص اور ایمان میں برکت بخشے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

۱۔ محترم کیپٹن سید افتخار حسین صاحب ناظم ضلع
۲۔ محترم عبدالرحیم صاحب مدکوش رحمانی نائب ناظم ضلع
۳۔ محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ۔ کراچی۔
۴۔ محترم میجر شمیم احمد صاحب نائب امیر
۵۔ محترم چوہدری نذیر احمد صاحب منتظم مال
۶۔ محترم محمد شفیع خان صاحب نجیب آبادی منتظم عمومی
۷۔ محترم شیخ خلیل الرحمن صاحب
۸۔ محترم مولوی سلطان محمود صاحب
۹۔ محترم مرزا عبدالرحمن صاحب
۱۰۔ محترم چوہدری ناصر احمد صاحب

ان کے علاوہ کراچی کی چاروں مجالس کے زعماء اعلیٰ اور ان کی مجلس عاملہ کے اراکین بھی شکریہ کے مستحق ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

توسیع اشاعت اور انتظامیہ امور سے متعلق
مینیجر
الفضل
سے خط و کتابت کیا کریں۔

وصایا ۵

مسل نمبر ۲۱۰۶۸

میں اللہ رکھی زوجہ چوہدری محمد علی صاحب طاہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۲ بحسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) دو عدد چوڑیاں طلائی دو تولے مالیتی ۳۰۰/- روپے
(۲) حق مہر واجب الادا مبلغ ۵۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: اللہ رکھی زوجہ چوہدری محمد علی طاہر صاحب مکان نمبر ۱ گلی نمبر ۲۲ انفنٹری روڈ لاہور۔
گواہ شد: چوہدری رشید احمد صدر مجلس موصیان جماعت احمدیہ ...
گواہ شد: محمد علی طاہر مکان ۱ گلی ۲۲ انفنٹری روڈ لاہور

مسل نمبر ۲۱۰۶۹

میں آسیہ بیگم زوجہ مرزا عبدالحق صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن متھال ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۲ بحسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زمین ۱۰ کنال سکنہ متھال تحصیل و ضلع جہلم مالیتی ...۰۰۰/- روپے
(۲) حق مہر مبلغ ۳۲/- روپے وصول شدہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: آسیہ بیگم زوجہ مرزا عبدالحق صاحب ساکن متھال ڈاکخانہ چکر ضلع جہلم
گواہ شد: عبدالحق ولد حبیب اللہ ساکن متھال ضلع جہلم
گواہ شد: عبدالرحمن ولد عبدالحق صاحب ساکن متھال ضلع جہلم

مسل نمبر ۲۱۰۷۰

میں راشدہ ہارون اہلیہ مسٹر ہارون صاحب عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۴۳ء ساکن جکارتہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ... بحسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) طلائی زیور وزنی ۵۵ گرام مالیت ... روپیہ انڈونیشین
(۲) حق مہر ۳۰/- روپیہ انڈونیشین وصول شدہ
(۳) دو مکان واقع جکارتہ مالیت ۲۰۰۰۰۰/- روپیہ انڈونیشین

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰۰۰/- روپیہ انڈونیشین ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: راشدہ ہارون۔
گواہ شد: امام الدین ولد عبدالغفار صاحب کوارٹر تحریک جدید ۲۳۶ ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد: سید شاہ محمد ولد سید حبیب اللہ شاہ صاحب انڈونیشین

مسل نمبر ۲۱۰۷۱

میں مرزا عبدالحق ولد مرزا حبیب اللہ قوم مغل پیشہ زمینداری عمر ۸۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن متھال ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۲ بحسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زمین ۱۰ کنال سکنہ متھال ضلع جہلم مالیتی ۵۰۰۰/- روپے
(۲) ایک کچا مکان قیمتی ۲۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: مرزا عبدالحق ساکن متھال ڈاکخانہ چکر ضلع جہلم
گواہ شد: عبدالرحیم سیکرٹری مال ... ضلع جہلم
گواہ شد: عبدالرحمن ولد مرزا عبدالحق ساکن متھال ڈاکخانہ چکر ضلع جہلم

ولادت

خاکسار کی بڑی بیٹی عزیزہ بشریٰ ضیاء صاحبہ زوجہ محمد سعید احمد صاحب ۲۵ ... لندن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۱۵ مارچ ۱۹۷۳ء کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔

احباب کی خدمت میں بچے کی دینی اور دنیوی بھلائی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ضیاء الدین احمد
گولبازار ربوہ

شفتل و برسیم خطرناک ہے چارہ
لیکن نہیں اس بن بھی زمانے کا گزارہ
ربوہ میں ہر اک زہر کا تریاق ہے پیدا
راجہ سے کہو بھیج دے اکسیر اپھارہ

اعلان نکاح

۸ مارچ کو میرے لڑکے عزیز ظفر مسعود بی اے کاسٹ اکاؤنٹنٹ (پی آئی اے) کا نکاح عزیزہ محترمہ فوزیہ ناصر صاحبہ ایم اے بنت ملک ناصر الدین خان صاحب آف محمد نگر لاہور کے ساتھ دس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ نے مکرم ملک صاحب موصوف کے مکان پر پڑھا۔ خطبہ نکاح کے بعد محترم جناب ملک غلام فرید صاحب ایم اے ایڈیٹر تفسیر القرآن (انگریزی) نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے پُر اجتماعی دعا کرائی۔

عزیزہ فوزیہ ناصر محترم ڈاکٹر محمد طفیل خان صاحب آف قادیان کی پوتی اور محترم ملک غلام محمد صاحب مرحوم آف قصور کی نواسی ہے احباب دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ فرمائے۔

عبدالرؤف محمد نگر۔ لاہور۔

دعائے مغفرت

محترم چوہدری بشیر احمد خان صاحب ... مرحوم ۸ مارچ کو سانگھڑ (سندھ) میں اچانک وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم بڑے مخلص اور سلسلہ احمدیہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے ۹ مارچ کو محترم ڈاکٹر فضل الرحمن صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور سانگھڑ ہی میں تدفین عمل میں آئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین

(محمد طارق۔ جاوید ربوہ)

درخواست دعا

میری چھوٹی بہن اور چھوٹے بھائیوں کی علی الترتیب بی اے میٹرک اور ... کے امتحانات میں نمایاں کامیابی اور ان کامیابیوں کو آئندہ عظیم الشان کامیابیوں کا پیش خیمہ بننے کے لئے تمام احمدی بھائیوں اور بہنوں سے دعا کی درخواست ہے (محمد حبیب اصغر ... ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس مشاورت کی روداد بقیہ ص۱

ایک ضروری تحریک

اس سے قبل ۳۱ امان کے اجلاس اول میں حضور نے سائیکل چلانے کو ایک بہت مفید ورزش قرار دیتے ہوئے جماعتوں کو یہ تحریک فرمائی کہ وہ جماعتوں میں اس ورزش کو رائج کرنے کی کوشش کریں ہر جگہ تین تین احمدیوں پر مشتمل سائیکل سوار وفود کی تشکیل کریں جو ارد گرد کے دیہات کا دورہ کرکے لوگوں سے ملیں اور جائزہ لیں کہ وہاں کس نوعیت کے خدمت خلق کے کام کی ضرورت ہے۔ وہ جس گاؤں میں بھی جائیں تین تین دکانداروں کے پتے نوٹ کرکے ہمیں بھجوائیں حضور نے فرمایا جو ضلع اس مہم میں اول آئے گا اسے ہم ایک ہزار روپیہ بطور انعام دیں گے۔

دیگر اہم ارشادات

یوم شہادت کا اختتامی اجلاس تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا جو کہ مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب سرگودھا نے کی بعد ازاں حضور نے اجتماعی دعا فرمائی۔

کارروائی کے آغاز میں حضور نے اس امر پر افسوس کا اظہار فرمایا کہ بعض جماعتوں کے نمائندگان مشورہ میں شامل نہیں ہوتے حالانکہ دنیا کے بدلتے ہوئے حالات کا یہ تقاضا ہے کہ زیادہ سے زیادہ جماعتوں کے نمائندگان اس میں شامل ہوا کریں حضور نے فرمایا جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ غیر حاضر نمائندگان سے جواب طلب کریں۔ اور ان پر مجلس مشاورت کی اہمیت واضح کریں حضور نے فرمایا جماعتوں کو ایسے متبادل نمائندہ کا بھی انتظام کرنا چاہیے جو بطور زائد مشاورت کے موقع پر آسکیں۔ تا منتخب نمائندوں میں سے کسی کے نہ آنے کی صورت میں انہیں نمائندگی کا حق دیا جا سکے حضور نے فرمایا اگر کسی جماعت میں ایسے صائب الرائے دوست موجود ہوں جو مشورہ دینے کے لئے موزوں ہوں تو ایسے دوستوں کے متعلق مجھے مشاورت سے تین ماہ قبل اطلاع مل جانی چاہیے تاکہ اگر وہ منتخب نہ ہوں تو مشورہ کے بعد اگر مناسب سمجھا جائے تو انہیں مشاورت کا نمائندہ نامزد کیا جا سکے۔

حضور نے ایجنڈے کی تجویز ۲ پر اظہار خیال فرماتے ہوئے بتایا کہ آئندہ جلسہ سالانہ کے ایام میں بھی روزنامہ الفضل شائع ہوا کرے گا خواہ وہ ایک دو صفحات پر ہی مشتمل ہو تا کہ جلسہ میں بوجہ شامل نہ ہونے والے احباب کو جلسہ کی کارروائی کا روزانہ علم ہوتا رہے حضور نے فرمایا مخلصین جماعت کے اضافہ کا یہ تقاضا ہے کہ انہیں مرکز کی اطلاعات جلد سے جلد باقاعدگی سے پہنچانے کا موثر انتظام کیا جائے جب تک کوئی اور موثر انتظام نہیں ہوتا بیرونی ممالک کے احمدیوں کے لئے تحریک جدید کی طرف سے بطور تبلیغی جلسہ کی روداد ارسال کرنے کا انتظام کیا جائے گا۔

حضور نے جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی افضال کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ مختلف تحریکات اور تنظیموں کے ذریعہ ہماری جماعت غلبہ اسلام کے لئے جو مالی قربانی پیش کرتی ہے اس کی کوئی اور نظیر موجودہ زمانہ میں نہیں ملتی۔ بحیثیت مجموعی اگر دیکھا جائے تو یہ مالی قربانی سالانہ میں دو کروڑ ۲۸ لاکھ روپے تک جا پہنچی ہے الحمد للہ۔ حالانکہ ہمارے سامنے کی یہ بات ہے کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب تحریک جدید کا آغاز ساڑھے ستائیس ہزار روپے کی تحریک سے فرمایا اور اسے بھی اس وقت بڑی مالی قربانی سمجھا جاتا تھا لیکن اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ قربانی کروڑوں روپے تک جا پہنچی ہے اور جماعت اسے بشاشت کے ساتھ ادا کرتی ہے

حضور نے اس کے بعد تجویز ۵ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ربوہ کی زمین اس شرط کے ساتھ حکومت سے خریدی گئی تھی کہ حکومت کی منظورہ پلاننگ کے مطابق ہی پلاٹ بندی کرکے مکانات بنائے جائیں گے ٹاؤن پلینر کی تجویز کے مطابق ایک کنال اور دس مرلہ کے جو پلاٹ بنائے گئے ہیں ان میں ایک ایک مکان ہی بن سکتا ہے۔ ایک پلاٹ میں ایک سے زیادہ مکان نہیں بن سکتے ایک پلاٹ ایک سے زیادہ افراد کی ملکیت تو ہو سکتا ہے لیکن اس میں مکان ایک ہی بنایا جا سکتا ہے اور اس کی پابندی بہرحال ضروری ہے۔

شعبہ رشتہ ناطہ سے متعلق جماعت ملتان کی ایک تجویز پر اظہار خیال کرتے ہوئے حضور نے تاکیداً فرمایا کہ لڑکیوں کی شادی بلوغت کی عمر میں پہنچنے کے بعد جلد ہو جانی چاہیے۔ لڑکیوں کو ملازم کرا کے ان کی کمائی کھانے کی خاطر ان کے رشتے نہ کرنے کا رجحان سخت قابل مذمت ہے۔ اسی طرح لڑکے والوں کی طرف سے جہیز کی پابندی لگانا بھی نہایت معیوب ہے۔ اصل دیکھنے والی بات تو اخلاق نیکی رکھ رکھاؤ اور طبیعت کی مناسبت ہوتی ہے نہ کہ ظاہری مال و دولت۔ یہ سارے نقائص تربیت کی کمی کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں اور ایک ایسی جماعت کے ہرگز شایان شان نہیں ہیں جو شاہراہ غلبہ اسلام پر گامزن ہے۔

مخلوط تعلیم کے رجحان کو روکنے کے سلسلہ میں ایک تجویز پر اظہار خیال کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نہایت اچھوتے رنگ میں پردہ اور غض بصر کے اسلامی احکام کی اہمیت و حکمت پر روشنی ڈالی۔ اور بے پردگی اور مغربیت کی تقلید کرنے کے غیر اسلامی رجحانات کی مضرت واضح کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اسلام کی بنیادی اقدار اور حدود کی پوری پوری پابندی کرتے ہوئے عورتوں کے حقوق کی حفاظت کریں۔ ان کے فرائض اور ذمہ داریوں میں خارج ہوئے بغیر ان سے اسلامی احکام کی پابندی کرائیں۔ جہاں ضروری ہوگا ہم انہیں اعلیٰ تعلیم بھی دلائیں گے تاکہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو ادا کر سکیں۔ لیکن یہ بھی ضروری ہوگا کہ وہ پردہ اور عفت و حیا کے اسلامی احکام پر پوری طرح عامل ہوں جس طرح ہر ایک مسلمان مرد کا یہ فرض ہے کہ غض بصر پر پوری طرح عمل کرے اسی طرح ہر احمدی لڑکی کی زندگی کا ایک نمونہ ہونا چاہیے۔ یہ نہ ہو کہ ایک طرف تو وہ احمدی بھی کہلائے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریروں کے اقتباس بھی پیش کر رہی ہو اور دوسری طرف وہ اپنے عمل سے اسلام کے احکام اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کی خلاف ورزی بھی کرے۔ حضور نے دنیا کے مختلف حصوں اور اقوام میں جماعت کی ترقی کے ساتھ ساتھ پیش آمدہ تعلیمی اور تمدنی مشکلات اور مخصوص مقامی حالات کا ذکر کرتے ہوئے مخلوط تعلیم کی ایک جامع تعریف واضح کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ پھر موثر رنگ میں ہم بے پردگی اور مخلوط تعلیم کے غیر اسلامی رجحان کی روک تھام کر سکیں۔ اور صحیح اسلامی اقدار کو پوری طرح قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ حضور نے فرمایا یہ ایک بین الاقوامی مسئلہ ہے جسے بہرحال ہمیں نے حل کرنا ہے اس سلسلے میں حضور نے عنقریب ایک کمیٹی قائم کرنے کے ارادہ کا اظہار فرمایا تاکہ وہ ان امور پر پوری طرح غور و فکر کرکے حسب سفارشات مشورہ میں پیش کر سکیں۔

دعا اس اجلاس کا اختتام پرسوز اجتماعی دعا کے ساتھ ہوا۔ اجتماعی دعا شروع کرنے سے پہلے حضور نے بلند آواز سے دعائیہ فقرات دہراتے ہوئے فرمایا کہ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نمائندگان کو [illegible] اور جماعتوں کو اپنی ان تمام نعمتوں کا وارث بنائے جو نیک نیتی کے ساتھ مشورہ دینے اور نیک دلوں کے لئے اس کے حضور مقدر ہیں۔ آپ نے سب احمدیہ سے جس محبت کا اظہار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی جزا کے طور پر اپنی رحمتوں کی بارش آپ پر نازل کرے۔ اللہ تعالیٰ پاکستان اور بیرونی ممالک کے تمام احمدیوں کے دلوں کو اتنا مضبوط اور قوی کرے کہ وہ سوائے خدا کے کسی سے نہ ڈریں۔ اور اس کی محبت کے حصول کے لئے کوشش کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے محبوب روحانی فرزند کی اس پیاری جماعت کو ہمیشہ ہی بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت کرنے اور خدا کا پیار حاصل کرکے دوسرے لوگوں کے قلوب کو جیتنے کی توفیق دے۔ خدا تعالیٰ تمام بنی نوع انسان کو یہ توفیق دے کہ وہ آسمانی انوار کو حاصل کر لیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنتوں کے وارث بن جائیں حضور نے فرمایا اپنی اپنی جماعتوں میں جا کر میری طرف سے سب احباب جماعت کو السلام علیکم کہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

اس کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح جماعت احمدیہ کی ۵۴ ویں مجلس شوریٰ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوگئی۔

ولادت

میرے بڑے لڑکے عزیزم شیخ نعیم احمد جو نیشنل بینک آف پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے تین بچیوں کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے لڑکے کا نام بشارت احمد تجویز کیا گیا ہے نومولود شیخ عبد الشکور صاحب مرحوم کا پوتا اور حاجی محمد الدین صاحب درویش مرحوم کا نواسہ ہے۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح خادم دین بنائے اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

(اہلیہ شیخ عبد الشکور صاحب مرحوم گجرات)

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

سال رواں کے تین ماہ گزر چکے ہیں لیکن ابھی تک مجالس کے معتدبہ حصہ کی طرف سے بجٹوں کا انتظار ہے۔ جو کام کرنا ہے وہ کل کی بجائے آج ہی کر جانا چاہیئے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)